نظرات

۱۲ر مئی ۱۹۸۴ء کو ملّتِ اسلامیہ کی عظیم و مخلص ہستی مفکرِ ملّت حضرت مولینا مفتی عتیق الرحمٰن عثمانی کی وفات نے عالمِ اسلام خصوصاً مسلمانانِ ہند کے درمیان میں ایسا خلاء پیدا کیا ہے کہ جو ابھی تک پورا نہ ہو سکا۔ اس سال ان کی ساتویں برسی کے موقع پر ان کی یاد میں ایک دُعائیہ اجتماع کے موقع پر مولانا فقیہہ الدین نے بالکل بجا کہا ہے کہ:

"اس دورِ پرفتن میں حضرت مفتی عتیق الرحمٰن عثمانی کی ضرورت و اہمیت بڑی شدّت سے محسوس ہو رہی ہے۔"

حقیقت تو یہ ہے کہ حضرت مفتی عتیق الرحمٰن عثمانیؒ انتہائی متین اور حد درجہ مخلص ہمدردِ قوم تھے۔ انھوں نے ہمیشہ ہی ملّت کے مفاد کو اولیت کا درجہ دیا۔ ذاتی غرض و غایت کا ان میں فقدان تھا۔ ان کے پرانے قریبی ساتھی جو ابھی ماشاء اللہ حیات ہیں یہ بات بخوبی جانتے اور سمجھتے ہیں کہ حضرت مفتی صاحبؒ آزادی کے بعد ملّت اسلامیہ کے ناگفتہ بہ حالات کے پیشِ نظر سخت پریشان رہتے تھے۔

ان ہی حالات نے ان کو باوجود ضعیف العمری کے میدانِ سیاست میں بھی متحرک رکھا۔ امام الہند مولانا ابوالکلام آزادؒ، شیخ الاسلام حضرت مولینا حسین احمد مدنیؒ، مفتی اعظم حضرت مفتی کفایت اللہؒ، سحبان الہند مولینا احمد سعیدؒ اور مجاہدِ ملّت مولینا حفظ الرحمان سیوہارویؒ کی وفات کے صدمہ نے ملّتِ اسلامیہ ہند کو جس طرح یتیم بنا دیا تھا اس صدمہ کی موجودگی میں مفکرِ ملّت حضرت مفتی عتیق الرحمان عثمانیؒ کی شخصیت کے

موجودگی ملّتِ اسلامیہ ہند کے لئے بڑی ہی غنیمت تھی۔ حضرت مفتی صاحبؒ نے اپنی ذمہ دارانہ قیادت سے ہمیشہ ہی ملّت اسلامیہ کا بھلا ہی کیا۔ اپنی جوانی انھوں نے عالم اسلام کے لئے ایک ممتاز علمی اور دینی ادارہ ندوۃ المصنفین کی تعمیر و بقاء کے لئے جد و جہد و مساعی جمیلہ میں لگائی اور باقی تمام عمر ادارہ ندوۃ المصنفین کی تعمیر و بقاء کے ساتھ ملّتِ اسلامیہ ہند کی خدمت میں قربان کر دی۔

ملک میں جب سیکولرازم کو چیلنج کرنے کے لئے فرقہ پرست طاقتوں نے کمر کسنی شروع کی اور ملّت اسلامیہ ہند کو سخت مشکلات سے دوچار کیا تو حضرت مفتی صاحبؒ نے کانگریس کے بڑے پرانے رہنما ڈاکٹر سید محمودؒ کے اشتراک سے مسلمانانِ ہند کو ہندوستان میں ... پر سکون اور باعزت مقام کے حصول کے لئے جہادی طور پر کام شروع کر دیا۔ مجلس مشاورت کے قیام کا مقصد و نصب العین ملّت اسلامیہ ہند کی فلاح و بہبودگی اور صحیح سوچ و سمجھ کے لئے ہی عمل میں آیا تھا۔ ڈاکٹر سید محمودؒ کی وفات اور پھر ان ہی کی ٹکر کے ایک اور مخلص ہمدرد قوم ڈاکٹر عبد الجلیل فریدی کی رحلت کے بعد حضرت مفتی عتیق الرحمٰن عثمانیؒ ہندوستانی مسلمانوں کے حقوق حکومت اور برادرانِ وطن سے منوانے کے لئے تنِ تنہا ہی میدان میں ڈٹے رہے۔ اپنی زندگی کے آخری سانس تک وہ ہندوستانی مسلمانوں کی رہبری و رہنمائی اور ہمدردی و فلاح و بہبودگی کے عظیم الشان کارہائے نمایاں انجام دینے میں لگے رہے۔ ان کی ناگہانی موت کے بعد۔ سات برس ہو گئے ہیں اب ڈھونڈنے سے بھی ان جیسا سچا ہمدرد، رہبر و راہنما ہندوستانی مسلمانوں کو نصیب نہیں ہوا۔

خداوند تعالیٰ جنّت الفردوس میں اعلیٰ سے اعلیٰ مقام عطا فرمائے مخلص و ہمدردِ ملّت مفتی عتیق الرحمان عثمانیؒ کو۔!

وسط مدتی انتخابات کے دوران میں مدراس کے ایک انتخابی جلسہ میں تقریر کے پروگرام سے کچھ دیر پہلے ہی ہندوستان کے سابق وزیر اعظم اور انڈین نیشنل کانگریس کے